السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا چودھویں صدی آخری صدی ہے اور بعض لوگوں میں آج کل جو یہ مشہور ہے کہ اس صدی کے خاتمے پر قیامت آجائے گی 'اس کا اصل یا حقیقت سے کوئی تعلق ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کی جہالت اوراپنے دین سے لاعلمی اس حدتک پہنچ چکی ہے کہ اچھے بھلے سنجیدہ لوگ بھی یہ بات کرتے سنےگئے کہ اب توآخری وقت ہے ۔ چودھویں صدی ختم ہونے والی ہے 'اس کے بعد قیامت آجائے گی ۔

حالانکہ اس بات کا حقیقت سے دور کا بھی واسطہ نہیں ۔ قیامت کس صدی یا سال میں آئے گی اس بارے میں قرآن وحدیث میں اشارہ تک نہیں دیا گیا حتی کہ خود رسول اللہ ﷺ سے جب قیامت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے بھی قرآن کی زبانی یہ جواب دیا :

يَسـَٔلونَكَ عَنِ السّاعَةِ أَيّانَ مُرسىٰها قُل إِنَّما عِلمُها عِندَ رَبّى ... سورة الاعراف ١٨٧

''وہ آپ سے قیامت بپا ہونے کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ کہہ دیجئے کہ اس کا علم میرے رب کے پاس ہے ۔''

دوسری جگہ ارشاد ہے

يَسـَٔلُكَ النّاسُ عَنِ السّاعَةِ قُل إِنَّما عِلمُها عِندَ اللَّهِ... سورة الاحزاب ... ٦٣

''لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں ۔ آپ کہہ دیں کہ اس کا علم میرے اللہ کے ہاں ہے ۔''

تیسرے مقام پر ارشاد ہے ۔

إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلمُ السّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الغَيثَ وَيَعلَمُ ما فِى الأَرحامِ وَما تَدرى نَفسٌ ماذا تَكسِبُ غَدًا وَما تَدرى نَفسٌ بِأَىِّ أَرضٍ تَموتُ ... سورة لقمان ٣٤

''بے شک اللہ ہی کے پاس ہے قیامت کا علم اوروہی بارش نازل کرتا ہے اوروہی جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے اوراس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کوئی نفس کل کیا کرے گا اور کسی نفس کے علم میں نہیں (سوائے اللہ تعالیٰ کے) کہ وہ کہاں مرے گا ۔''

اب ان آیات سے واضح ہوگیا کہ قیامت کے صحیح وقت کے بارے میں تو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر آخرالزمان ﷺ کو بھی نہیں بتایا تو پھر آج کل کے جہلاء کو کیسے معلوم ہوگیا کہ یہ آخری صدی ہے 'اس کے بعد قیامت آجائے گی ۔ حدیث میں قیامت کی نشانیاں ضرور بیان کی گئی ہیں لیکن اس کے لئے سال یا صدی کے تعین کا کوئی ذکر نہیں ۔ اس لئے اس صدی کو آخری صدی قرار دینا کم علمی ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص549

محدث فتویٰ